



SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

PRESS RELEASE

For immediate release

September 1, 2025

SECP Organizes Industry Familiarization Session on We-Finance Code in Collaboration with ADB

Karachi, September 1, 2025 – The Securities and Exchange Commission of Pakistan (SECP), in collaboration with the Asian Development Bank (ADB), organized an Industry Familiarization Session on the We-Finance Code in Karachi recently. The event was attended by key stakeholders from the non-banking lending sector, insurance sector, and asset management industry.

The session aimed to provide comprehensive insights into the We-Finance Code, a pioneering initiative designed to foster inclusive financial services, particularly for women. The Code outlines a framework for financial institutions to offer gender-sensitive financial products and services that cater to the unique needs of women, promoting their financial inclusion in Pakistan.

Commissioner, Specialized Companies Division, Mr. Zeeshan Rehman Khattak, emphasized the growing importance of the We-Finance Code in the evolving financial landscape. "The We-Finance Code is not just a set of guidelines; it is a call to action for the financial sector to break down the barriers to women's participation in the economy," he said. "By institutionalizing gender-sensitive financial services, we can empower women, drive economic growth, and address the financial exclusion that has been a persistent challenge in our society."

The session provided participants with an in-depth understanding of the Code's objectives, requirements, and its potential impact on both the financial sector and women's economic empowerment. It also explored how the Code can be integrated with existing financial products and services to create a more inclusive financial ecosystem.

In addition to discussing the We-Finance Code, a panel discussion highlighted the potential for public-private partnerships in mainstreaming these services. The panel focused on ensuring these services are accessible to women, particularly in the aftermath of recent floods that have disproportionately affected women and marginalized communities.

A senior representative from ADB stated that insurance and saving products could be blended with lending solutions to create an integrated approach, offering women both financial protection and access to credit. The representative added that such initiatives not only benefit women but also contribute to the overall stability and growth of the financial system.

The SECP remains committed to supporting the development of inclusive financial products and services that meet the needs of all segments of society, particularly women, who remain underserved by traditional financial institutions.

ایس ای سی پی نے اے ڈی بی کے تعاون سے "وی-فنانس کوڈ" پر
انڈسٹری فیمیلیرائزیشن سیشن کا انعقاد کیا

کراچی، 1 ستمبر، 2025 - سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (SECP) نے ایشیائی ترقیاتی بینک (ADB) کے تعاون سے حال ہی میں کراچی میں "وی-فنانس کوڈ" پر انڈسٹری فیمیلرائزیشن سیشن کا انعقاد کیا۔ اس تقریب میں نان-بینکنگ لینڈنگ، انشورنس سیکٹر، اور ایسٹ مینجمنٹ کی صنعتوں کے اہم اسٹیک ہولڈرز نے شرکت کی۔

اس سیشن کا مقصد "وی-فنانس کوڈ" کے بارے میں جامع بصیرت فراہم کرنا تھا، جو کہ خاص طور پر خواتین کے لیے جامع مالیاتی خدمات کو فروغ دینے کے لیے ایک اہم قدم ہے۔ یہ کوڈ مالیاتی اداروں کے لیے ایک فریم ورک پیش کرتا ہے تاکہ وہ صنفی حساس مالیاتی مصنوعات اور خدمات فراہم کر سکیں جو خواتین کی منفرد ضروریات کو پورا کرتی ہیں، اس طرح پاکستان میں ان کی مالیاتی شمولیت کو فروغ دیا جا سکے۔

اسپیشلائزڈ کمپنیز ڈویژن کے کمشنر، جناب ذیشان رحمان خٹک نے مالیاتی منظر نامے میں "وی-فنانس کوڈ" کی بڑھتی ہوئی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا، "وی-فنانس کوڈ صرف رہنما اصولوں کا ایک مجموعہ نہیں ہے؛ یہ مالیاتی سیکٹر کے لیے ایک عملی اقدام کی کال ہے تاکہ معیشت میں خواتین کی شرکت کی راہ میں حائل رکاوٹوں کو ختم کیا جا سکے۔" انہوں نے مزید کہا، "صنفی حساس مالیاتی خدمات کو ادارہ جاتی شکل دے کر، ہم خواتین کو باختیار بنا سکتے ہیں، اقتصادی ترقی کو فروغ دے سکتے ہیں، اور مالیاتی عدم شمولیت کے چیلنج کا مقابلہ کر سکتے ہیں جو ہمارے معاشرے میں ایک مسلسل مسئلہ رہا ہے۔"

اس سیشن نے شرکاء کو کوڈ کے مقاصد، تقاضوں، اور مالیاتی سیکٹر اور خواتین کی اقتصادی باختیریت دونوں پر اس کے ممکنہ اثرات کی گہری سمجھ فراہم کی۔ اس میں یہ بھی دریافت کیا گیا کہ کس طرح کوڈ کو موجودہ مالیاتی مصنوعات اور خدمات کے ساتھ مربوط کیا جا سکتا ہے تاکہ ایک زیادہ جامع مالیاتی ماحولیاتی نظام بنایا جا سکے۔

"وی-فنانس کوڈ" پر گفتگو کے علاوہ، ایک پینل ڈسکشن میں ان خدمات کو مرکزی دھارے میں لانے کے لیے عوامی-نجی شراکت داری کی صلاحیت کو بھی اجاگر کیا گیا۔ پینل نے اس بات پر زور دیا کہ یہ خدمات خواتین کے لیے قابل رسائی ہونی چاہییں، خاص طور پر حالیہ سیلاب کے بعد، جس نے خواتین اور پسماندہ طبقات کو غیر متناسب طور پر متاثر کیا ہے۔

اے ڈی بی کے ایک سینئر نمائندے نے کہا کہ خواتین کو مالی تحفظ اور کریڈٹ تک رسائی دونوں فراہم کرنے کے لیے انشورنس اور بچت کی مصنوعات کو قرضہ جات کے حل کے ساتھ ملا کر ایک مربوط نقطہ نظر اپنایا جا سکتا ہے۔ نمائندے نے مزید کہا کہ اس طرح کے اقدامات نہ صرف خواتین کو فائدہ پہنچاتے ہیں بلکہ مالیاتی نظام کے مجموعی استحکام اور ترقی میں بھی اپنا کردار ادا کرتے ہیں۔

ایس ای سی پی تمام طبقات، بالخصوص خواتین کی ضروریات کو پورا کرنے والی جامع مالیاتی مصنوعات اور خدمات کی ترقی کی حمایت کے لیے پرعزم ہے، جو کہ روایتی مالیاتی اداروں کی طرف سے اب بھی کم سہولیات سے مستفید ہوتی ہیں۔